خواتین کا چست لباس پہننا؟

سوال: آج کل عورتوں میں چست لباس بطور پہناوا بہت عام ہوگیا ہے، خاص طور پر جسم کے نچلے حصّے میں پہنا جانے والا لباس۔ چنانچہ ٹانگوں کا حجم بالکل نمایاں رہتا ہے۔ بسا اوقات دینی حلقوں کی خواتین بھی ایسا لباس زیب تن کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتیں۔ کیا 'عموم بلویٰ' کی وجہ سے ایسا لباس اب جواز کے دائرے میں آگیا ہے؟ براہِ کرم وضاحت فرمائیں۔

جواب: ضروری ہے کہ لباس سے ستر پوشی ہو۔ شریعت میں عورت کے لیے چہرہ اور ہاتھ (کلائی تک) کے علاوہ پورا بدن ستر قرار دیا گیا ہے اور اسے چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی بہن حضرت اسماءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اس وقت ان کے بدن پر باریک کپڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف سے اپنا رُخ پھیر لیا اور انھیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

يَا أَسْمَاءُ! إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَمْ تَصْلُحْ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلَّا هٰذَا وَهٰذَا

(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فیما تبدی المرأة من زینتها، حدیث: ۴۱۰۴)،

اے اسماء! عورت جب سنِ بلوغ کو پہنچ جائے تو مناسب نہیں کہ اس کے جسم کا کوئی حصّہ دکھائی دے، سوائے اس کے اور اس کے (یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی جانب اشارہ کیا)۔

حدیث بالا سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ عورت کے لباس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اتنا باریک نہ ہو کہ اس کا بدن جھلکے۔ اس لیے کہ اس صورت میں ستر پوشی نہیں ہوسکتی، بلکہ اس سے عورت کے محاسن میں اضافہ ہوگا۔ حدیث میں اس کے لیے بہت بلیغ تعبیر اختیار کی گئی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ ...... لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا (مسلم، کتاب اللباس، باب النساء الکاسیات العاریات، حدیث ۲۱۲۸)

''ایسی عورتیں جو کپڑے پہن کر بھی عریاں معلوم ہوں وہ جنت میں نہیں جائیں گی، بلکہ وہ جنت سے اتنی دوری پر ہوں گی کہ جنت کی خوش بو بھی ان تک نہیں پہنچ سکے گی''۔

Copy

عورت کے لباس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اتنا چست نہ ہو کہ اس کے جسمانی نشیب و فراز نمایاں ہو جائیں اور اعضا کا حجم دکھائی دینے لگے۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت دحیہ کلبیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قبطی کپڑا تحفے میں بھیجا۔ اسے آپؐ نے مجھے عنایت فرمایا۔ میں نے اسے اپنی بیوی کو دے دیا۔ کچھ دنوں کے بعد آپؐ نے مجھ سے دریافت فرمایا: ''تم نے اس قبطی کپڑے کو کیوں نہیں پہنا؟'' میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسولؐ! میں نے اسے اپنی بیوی کو دے دیا ہے۔'' آپؐ نے فرمایا: مُرْهَا فَلْتَجْعَلْ تَحْتَهَا غِلَالَةً، إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ حَجْمَ عِظَامِهَا (احمد: ۲۱۷۸۶) ''اس سے کہو کہ اس کے نیچے استر لگا لے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کے بغیر ہڈیوں کا حجم ظاہر ہوگا''۔

اس تفصیل سے واضح ہوتا ہے کہ مسلمان خاتون کے لیے چست لباس پہننا درست نہیں ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (مولانا رضی الاسلام ندوی)

AN-NISA ISLAMIC INSTITUTE

معروف سکالر ڈاکٹر زیبا وقار کی زیرنگرانی

اوورسیز انچ النساء انسٹی ٹیوٹ (رجسٹرڈ) کے تحت

2 سالہ قرآن وحدیث سرٹیفیکیٹ کورس

پیر تا جمعہ صبح 8:00 تا دوپہر 2:00 بجے میں داخلہ جاری ہے

نصاب:

قرآن: مکمل قرآن کا لفظی ترجمہ، تفسیر (تفہیم القرآن)

صرف ونحو، تجوید، حدیث (بخاری)، آداب زندگی، منتخب حفظ، تربیت وتزکیہ، سیرت النبیؐ، سیرت صحابہ وصحابیات، سوانح عمری، اسلامی تاریخ، فرض نماز کے ساتھ نفل نماز اور روزوں کی تربیت Presentataions کے ذریعے دعوت کی تربیت

بالکل مفت ★ ہاسٹل میں کھانا اور رہائش ★ نصاب کی کتابیں اور یونیفارم

بمقام: قرآن ہاؤس A-499 ایڈن سٹی، نزد نیو ایئرپورٹ روڈ، لاہور

موبائل: 0304-4924996 0332-4124737 0302-3329095

www.annisa.com.pk ویب YouTube Channel / Dr Zeba Waqar Official